”میرے ہاتھ بندھے ہیں“

میرے ہاتھ بندھے ہیں میں پھر بھی توحید بچا کر لاؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے
تیرے سجدے کا کیا مقصد ہے، میں دنیا کو سمجھاؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

میں شیرِ خدا کی بیٹی ہوں ہاں شیرِ خداؑ کے لہجے میں
وہ حملے کرونگی خطبوں سے بنیادِ ظلم ہلاؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

رہ جائے گا کوثر حیراں بھی بہہ جائے گا نوحؑ کا طوفاں بھی
میرے پیاسے تیری غربت پر، میں اتنے اشک بہاؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

کرتا ہے تجھ پر فخر خدا تو فخر کرے گا زینبؑ پر
اِس طرح تیری عظمت کو، میں دنیا سے منواؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

اسلام کو تو نے پالا ہے تو کعبے کا رکھوالا ہے
کعبہ بھی سلامی دے گا جسے، وہ روضہ تیرا بنواؤں گئی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

میں ایسے بھی منواؤں گی اے بھائی تیری مظلومی کو
تیرے قاتل کے گھر میں اک دن ، تیرا فرشِ عزا بچھواؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

جتنا بھی غرورِ باطل ہے مٹی میں ملا دوں گی بھیا
ہاں قصرِ یزیدی پر اِک دن، غازیؑ کا علم لہراؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

عابدؑ کو بنایا ہے قیدی جن لوگوں نے چھوڑوں گی نہیں 23
ڈالوں کی گلے میں طوق اُن کے زنجیر انہیں پہناؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

غم اپنی ردا کا کوئی نہیں اسلام کا رکھوں گی پردہ
تیرا کفن بھی لے کر آؤں گی، تیرے لاشے کو دفناؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے

یہ کہہ کے چلی رن سے گوہرؔ وہ عزم و وفا کی شہزادی
ہوں آج اسیرِ ظلم مگر، کل غازیؑ بن کر آؤں گی اے بھائی میرا یہ وعدہ ہے